سورة التوبه

آیات ۹۰ - ۹۸

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى
الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ
اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۙ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا
يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا
بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ
تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡؕ فَاَعۡرِضُوۡا

عَنۡهُمۡؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ

٩٥ يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى

عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ٩٦ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا

يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ٩٧

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَؕ

عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ٩٨

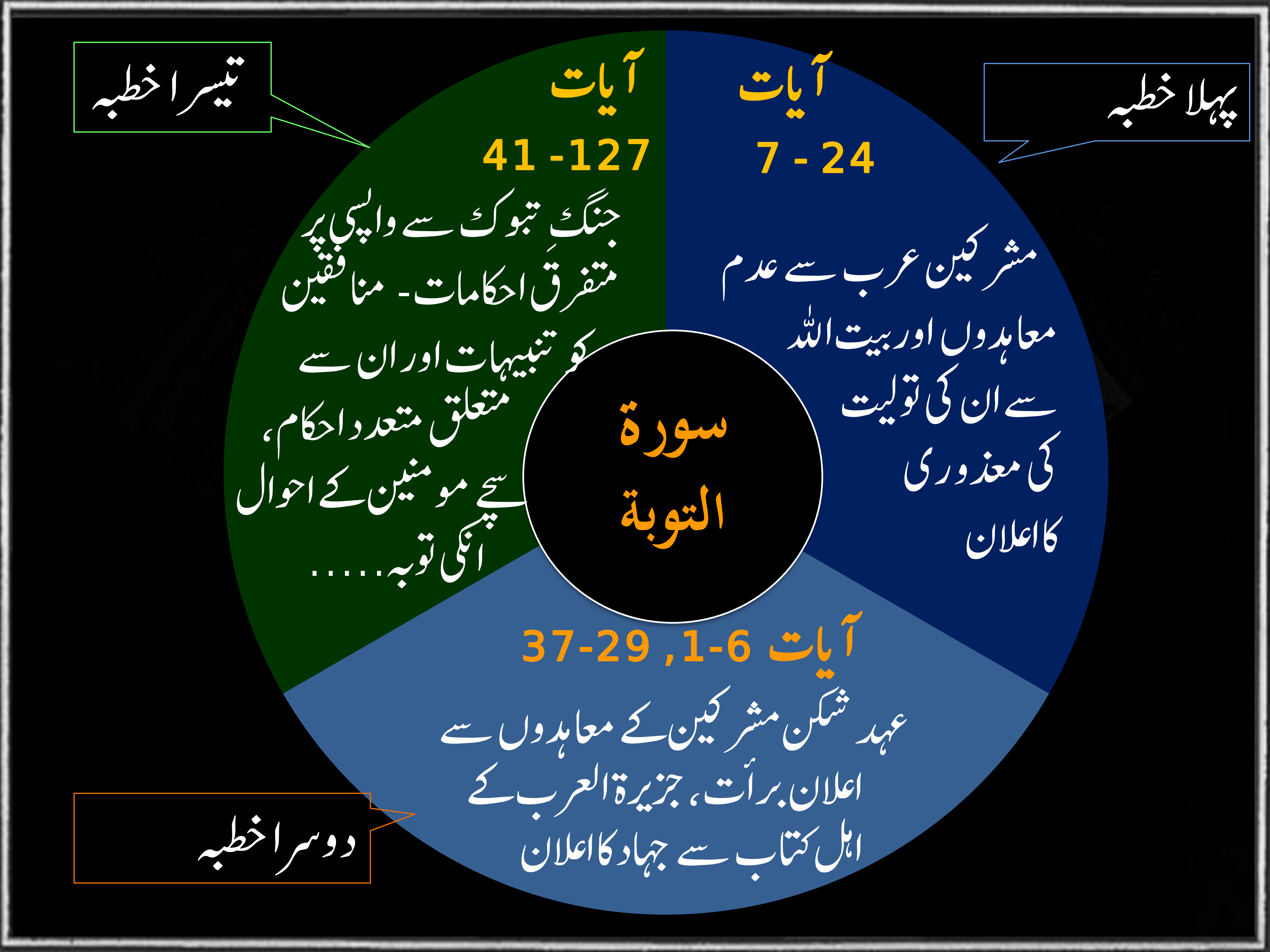

سورۃ التوبۃ
پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم معاہدوں اور بیت اللہ سے ان کی تولیت کی معذوری کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41-127
جنگِ تبوک سے واپسی پر متفرق احکامات - منافقین کو تنبیہات اور ان سے متعلق متعدد احکام، سچے مومنین کے احوال انکی توبہ.....

وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ

وَجَآءَ - اور آئے

الۡمُعَذِّرُوۡنَ - بہانے بنانے والے (ع ذ ر)

عَذَّرَ يُعَذِّرُ ، تعذيرًا (II)

عذر پیش کرنا — کوئی جھوٹ موٹ وجہ پیش کرنا

مُعَذِّر: عذر پیش کرنے والا

مِنَ الۡاَعۡرَابِ - دیہاتی (عربوں میں سے) میں سے

اعراب - بدو (Bedouin)، گنوار، بادیہ نشین - جو کہ صحرا میں سکونت پزیر ہوں

لِيُؤۡذَنَ - تاکہ اجازت دی جائے

لَهُمۡ - ان کو

وَقَعَدَ - اور بیٹھ رہے

الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

الَّذِيْنَ كَذَبُوا - وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ کہا

اللهَ وَ رَسُوْلَهٗ - اللہ اور اس کے رسول سے

سَيُصِيْبُ - عنقریب آن لگے گا (ص و ب)

(IV) أصَابَ يُصِيْبُ ، إصَابَةً: (آفت) نازل ہونا، درست ہونا، برسنا، حملہ کرنا

الَّذِيْنَ - ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْا - کفر کیا

مِنْهُمْ - ان میں سے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ - ایک دردناک عذاب

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

بدوی عربوں میں سے بھی بہت سے لوگ آئے جنہوں نے عذر کیے تاکہ
انہیں بھی پیچھے رہ جانے کی اجازت دی جائے اِس طرح بیٹھ رہے وہ لوگ
جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے ایمان کا جھوٹا عہد کیا تھا ان بدویوں
میں سے جن لوگوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا ہے عنقریب وہ دردناک سزا
سے دوچار ہوں گے

And the Bedouins came with their excuses, asking for leave; those who lied to God and His Messenger tarried; there shall befall the unbelievers of them a painful chastisement.

وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ

منافقین میں سے ایک اور گروہ (اعراب) کا ذکر

- اب تک کے منافقین جن کا ذکر ہو چکا- مدینہ شہر اور اس کے آس پاس آباد تھے
- اب جس کا ذکر ہو رہا ہے وہ عرب بدو اطراف مدینہ میں رہتے تھے۔ (بادیہ نشین)
- جہاد کے لیے اس نفیر عام کا اطلاق مدینہ کے اطراف و جوانب کی آبادیوں میں بسنے والے مسلمانوں پر بھی ہوتا تھا۔
- مدینہ کی گروہِ منافقین کی طرح ان میں سے بھی لوگ آ آ کر بہانے بنانے لگے کہ انہیں اس مہم پر جانے سے معاف رکھا جائے۔
- ان کے نفاق کا بھی یہاں پردہ چاک کیا جا رہا ہے کہ انہوں نے جو وعدے کیے تھے وہ جھوٹے نکلے ۔جو عذر وہ لوگ رخصت کے لیے پیش کر رہے تھے وہ سب بے بنیاد تھے
- اس طرزِ عمل کے لوگ دنیا میں بھی رسوائی سے دو چار ہوں گے اور آخرت میں بد ترین عذاب کا شکار ہو نگے

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ

لَيْسَ - نہیں ہے

عَلَى الضُّعَفَآءِ - ضعیفوں پر

ضُّعَفَآءِ: ضَعِيْف کی جمع (معنی کمزور)

وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى - اور نہ ہی مریضوں پر

مَرْضٰى: مَرِيْض کی جمع (بیمار)

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ - اور نہ ہی ان پر جو

لَا يَجِدُوْنَ - نہیں پاتے

وَجَدَ يَجِدُ ، وَجْدًا : پانا

مَا - اس کو جو

يُنْفِقُوْنَ - وہ خرچ کریں

حَرَجٌ - کوئی گناہ

حَرَجٌ : تنگی، نقصان، اعتراض، مضائقہ

إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾

إِذَا نَصَحُوا - جب وہ صاف ہوئے (دل سے) (ن ص ح)

نَصَحَ يَنْصَحُ ، نَصْحًا : خالص (یا مخلص) ہونا، مخلصانہ مشورہ دینا

ناصح - خیر خواہ، اچھا مشورہ دینے والا

لِلَّهِ وَرَسُولِهِ - اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ - نہیں ہے احسان کرنے والوں پر

مِن سَبِيلٍ - کوئی راہ (الزام کی) مطلب ہے- کسی قسم کا کوئی الزام

قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ - اور اللہ بے انتہا بخشنے والا، بے انتہا رحم کرنے والا ہے

لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا
يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ
سَبِيۡلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ﴿۹۱﴾

ضعیف اور بیمار لوگ اور وہ لوگ جو شرکت جہاد کے لیے راہ نہیں پاتے، اگر پیچھے رہ جائیں تو کوئی حرج نہیں جبکہ وہ خلوص دل کے ساتھ اللہ اور اس کے رسولؐ کے وفادار ہوں ایسے محسنین پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اللہ در گزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

There is no blame on weak and the sick and those who find nothing to expend, if they are true to God and to His Messenger. There is no way against the good-doers -- God is All-forgiving, All-compassionate

لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ

معذرین اور حقیقی معذورین کے درمیان فرق

- اتنا طویل سفر کرنے کے لیے ضروری تھا کہ آدمی تندرست و توانا ہو. اس کے پاس سواری کا انتظام ہو. راستے میں کھانے پینے اور دوسری ضروریات کے لیے سامان ہو
- اگر کوئی شخص ضعیف ہے، بیمار ہے، یا اس قدر نادار ہے کہ سفر کے اخراجات کے لیے اس کے پاس کچھ بھی نہیں تو اللہ کی نظر میں وہ واقعتاً مجبور و معذور ہے۔ لہٰذا ایسے لوگوں سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ ان کو اس بات کا کوئی الزام نہیں دیا جاسکتا
- لیکن یہ بھی پیشِ نظر رہے کہ جو لوگ بظاہر معذور ہوں ان کے لیے بھی مجرد ضعیفی و بیماری یا محض ناداری کافی وجہ معافی نہیں ہے بلکہ ان کی مجبوریاں صرف اس صورت میں ان کے لیے وجہ معافی ہو سکتی ہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے سچے وفادار ہوں

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ص

وَلَا -اور نہ

عَلَى الَّذِيْنَ - ان لوگوں پر (کوئی الزام) جو

اِذَا مَآ اَتَوْكَ - جس وقت وہ آئے آپ کے پاس

لِتَحْمِلَهُمْ - تاکہ آپ سواری دیں ان کو (ح م ل)

حَمَلَ: بوجھ اٹھانا، کسی جانور یا سواری پر لادنا، سوار کرنا

قُلْتَ لَآ اَجِدُ - تو آپؐ نے کہا میں نہیں پاتا

مَآ اَحْمِلُكُمْ - اس کو میں تم کو سوار کروں

عَلَيْهِ - جس پر

تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿۹۲﴾

تَوَلَّوْا - وہ پلٹے

وَّ اَعْيُنُهُمْ - اس حال میں کہ ان کی آنکھیں

تَفِيْضُ - بہتی تھیں (ف ي ض)

فَاضَ يَفِيْضُ ، فَيْضًا و فَيَضانًا : پانی کا زور سے بہہ نکلنا، آنسوؤں کا بہہ نکلنا

مِنَ الدَّمْعِ - آنسو سے

الدمع: آنسو، اشک

حَزَنًا - اس غم میں

اَلَّا يَجِدُوْا (اَنْ لَا) - کہ نہیں ہو پاتے

مَا يُنْفِقُوْنَ - اس کو جو وہ خرچ کریں

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ
عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ

اور ان لوگوں پر بھی کوئی گناہ نہیں کہ جب وہ آئے آپ کے پاس کہ انہیں سواری دیں تو آپ نے کہا میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ تمہیں اس پر سوار کر دوں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہیں تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

Nor unto those whom, when they came to thee (asking) that thou shouldst mount them, thou didst tell: I cannot find whereon to mount you. They turned back with eyes flowing with tears, for sorrow that they could not find the means to spend.

محمد اقبال

وَّلَا عَلَى الَّذِينَ اِذَا مَآ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ

- جو لوگ خدمت دین کے لیے بے تاب ہوں، اور اگر کسی حقیقی مجبوری کے سبب سے یا ذرائع نہ پانے کی وجہ سے عملاً خدمت نہ کر سکیں تو ان کے دل کو اتنا سخت صدمہ ہو جتنا کسی دنیا پرست کو روزگار چھوٹ جانے یا کسی بڑے نفع کے موقع سے محروم رہ جانے کا ہوا کرتا ہے
- ان کا شمار خدا کے ہاں خدمت انجام دینے والوں ہی میں ہوگا اگرچہ انہوں نے عملاً کوئی خدمت انجام نہ دی ہو
- عَنۡ أَنَسِ بۡنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللهُ عَنۡهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ ...... فَقَالَ إِنَّ بِالۡمَدِينَةِ أَقۡوَامًا مَا سِرۡتُمۡ مَسِيرًا وَلَا قَطَعۡتُمۡ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمۡ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَهُمۡ بِالۡمَدِينَةِ قَالَ وَهُمۡ بِالۡمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ ۔ صحيح البخاري، كتاب المغازي
- مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم نے کوئی وادی طے نہیں کی اور کوئی کوچ نہیں کیا جس میں وہ تمہارے ساتھ ساتھ نہ رہے ہوں۔ صحابہ نے تعجب سے کہا، کیا مدینہ ہی میں رہتے ہوئے؟ "فرمایا" ہاں، مدینے ہی میں رہتے ہوئے۔ کیونکہ مجبوری نے انہیں روک لیا تھا ورنہ وہ خود رکنے والے نہ تھے

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ

اِنَّمَا - کچھ نہیں سوائے اس کے کہ

السَّبِيۡلُ - الزام

عَلَى الَّذِيۡنَ - ان پر ہے جو

يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ - اجازت مانگتے آپ سے

وَهُمۡ - اور وہ ہیں

اَغۡنِيَآءُ - مال دار

رَضُوۡا بِاَنۡ - وہ راضی ہوئے اس پر کہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

يَّكُوْنُوْا - وہ ہوں

مَعَ الْخَوَالِفِ - پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ

وَ طَبَعَ اللّٰهُ - اور ٹھپہ لگا دیا اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ - ان کے دلوں پر

فَهُمْ - نتیجتاً وہ لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ - علم نہیں رکھتے

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ
يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

الزام ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور تم سے اجازت طلب کرتے
ہیں اس بات سے وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہ
جائیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ نہیں سمجھتے

The ground (of complaint) is against such as claim exemption while they are rich. They prefer to stay with the (women) who remain behind: Allah hath sealed their hearts; so they know not (What they miss).

محمد اقبال

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

قابل گرفت کردار

- وہ لوگ جو کسی طرح بھی معذورین میں شامل نہیں، جن کے پاس وسائلِ جنگ کی کوئی کمی نہیں یہ لوگ مالی لحاظ سے اغنیا یعنی مالداروں میں شامل ہیں۔ سواری بھی رکھتے ہیں اور اسلحہ جنگ بھی، اس کے باوجود جیسے ہی اللہ کے راستے میں نکلنے کا اعلان ہوتا ہے وہ آپ ﷺ کے پاس اجازت طلبی کے لیے آ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ان کے دل کسی طرح بھی جہاد فی سبیل اللہ میں شرکت پر آمادہ نہیں
- یہ نہ صرف عربوں کی عام خصوصیات سے عاری ہو چکے ہیں بلکہ اس سے بھی نیچے گر گئے ہیں کہ اپنے آپ کو مرد ہوتے ہوئے پیچھے رہنے والی عورتوں میں شامل کروالیا
- انھوں نے پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرکے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کیے ہوئے سمع و اطاعت کے عہد کو بھی توڑ ڈالا اور اپنے آپ کو ہر طرح کی خیر کی صلاحیت سے محروم کرلیا، اللہ نے اپنے قانون کے مطابق ان کے دلوں پر مہر لگادی

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ

اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ ، اِعْتِذَارًا

معذرت کرنا (VIII)

يَعْتَذِرُوْنَ - وہ معذرت پیش کریں گے

اِلَيْكُمْ - تمہاری طرف

اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ - جب تم لوٹو گے ان کی طرف

قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا - آپ کہیے مت معذرت کرو

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ - ہرگز ہم نہیں مانیں گے تمہاری بات

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ - ہمیں بتا دیا ہے اللہ نے

مِنْ اَخْبَارِكُمْ - تمہاری خبروں میں سے

وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

وَ سَيَرَى اللّٰهُ - اور دیکھے گا اللہ

عَمَلَكُمْ - تمہارے عمل کو

وَ رَسُوْلُهٗ - اور اس کے رسول (بھی)

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ - پھر تم لوگ لوٹائے جاؤگے

رَدَّ يَرُدّ ، رَدًّا... : واپس لوٹانا

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ - غائب اور موجود کے جاننے والے کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمْ - پھر وہ بتا دے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ - وہ جو تم کرتے تھے

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ
نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے کہہ دو عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہر گز نہیں مانیں گے تمہارے سب حالات اللہ ہمیں بتا چکا ہے اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے کام کو دیکھے گا پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کر رہے تھے

محمد اقبال

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ
نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

They will excuse themselves to you, when you return to them. Say: 'Do not excuse yourselves; we will not believe you. God has already told us tidings of you. God will surely see your work, and His Messenger, then you will be returned to Him who knows the unseen and the visible, and He will tell you what you were doing

محمد اقبال

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ ؕ

- غزوہ تبوک سے کامیاب واپس مدینہ لوٹنے پر اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو آگاہ کر دیا کہ جب تم مدینہ پہنچوگے تو منافقین تمہارے پاس آئیں گے اور جہاد میں شرکت نہ کرنے کی کئی تاویلیں پیش کریں گے اور اپنے ایمان اور اپنے اخلاص کا یقین دلائیں گے لیکن تم انہیں صاف کہ دینا کہ اس مکروفریب کو اب رہنے دو۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے نفاق اور خبث باطن پر مطلع کر دیا ہے
- طبقات ابن سعد کی روایت کے مطابق یہ کل 82 افراد تھے جن کے نفاق کے بارے میں اللہ نے بذریعہ وحی مطلع فرمایا تھا
- انہیں یہاں بتایا گیا کہ اب بھی تمہیں اجازت ہے کہ تم اپنی اصلاح کرلو۔ لیکن اب تمہارا قول نہیں بلکہ عمل دیکھا جائے گا اور اسی کے مطابق تم سے سلوک کیا جائے گا پھر بالآخر اللہ کے حضور لوٹنا اور اپنے کیے کا نتیجہ پانا ہے۔
- کیا ہی اچھا ہو کہ مسلمان ہر زمانے میں منافقین کی چالوں پہ نظر رکھیں تاکہ.....

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ و

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ - وہ لوگ قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ - جب تم پلٹو گے ان کی طرف

لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ - تاکہ تم در گزر کرو ان سے

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ - پس تم لوگ اعراض کرو ان سے

اِنَّهُمْ رِجْسٌ - بیشک وہ نجس ہیں

وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ - اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

جَزَآءً - بدلہ ہوتے ہوئے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ - اس کا جو وہ کماتے تھے

اعراض: یہاں دو مختلف اور متضاد معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ پہلے درگزر کر لینے کے معنی میں اور اس کے بعد منہ پھیر لینے کے مفہوم میں

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ فَاَعۡرِضُوۡا
عَنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ

تمہاری واپسی پر یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان
سے صرف نظر کرو تو بے شک تم ان سے صرف نظر ہی کرلو،
کیونکہ یہ گندگی ہیں اور ان کا اصلی مقام جہنم ہے جو ان کی کمائی کے
بدلے میں انہیں نصیب ہوگی

They will swear to you by Allah, when ye return to them, that ye may leave them alone. So leave them alone: For they are an abomination, and Hell is their dwelling-place,-a fitting recompense for the (evil) that they did

محمد اقبال

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ ۡ و

منافقین سے ترک تعلق کا حکم

- اعراض کا ایک مفہوم تو کسی سے منہ پھیر لینا ہے۔اس کا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ آپ کسی کے عذر کو قبول کرکے اس سے در گزر کرلیں اور اس سے راضی ہو جائیں
- آپ سے فرمایا گیا کہ تمہاری واپسی پر یہ قسمیں کھا کھا کے تمہیں راضی اور مطمئن کرنے کی کوشش کریں گے کہ جو کچھ ہو چکا ہے اس کو نظر انداز کرو، سو ٹھیک ہے اب ان سے اعراض ہی کرو کیونکہ یہ گندے اور نجس ہیں اور نجاست سے اعراض ہی بہتر ہے۔اس گندگی کے ڈھیر کا ٹھکانا جہنم ہے۔یہ اپنے اعمال کی پاداش میں اسی کے حوالہ ہوں گے

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ - وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے

لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ - تاکہ تم راضی ہو جاؤ ان سے

فَاِنۡ تَرۡضَوۡا - پس اگر تم راضی ہوئے

عَنۡهُمۡ - ان سے

فَاِنَّ اللّٰهَ - تو بیشک اللہ تعالیٰ

لَا يَرۡضٰى - نہیں ہو گا راضی

عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ - نافرمان لوگوں سے

يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ‌ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تاکہ تم ان سے
راضی ہو جاؤ حالانکہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو اللہ
ہرگز ایسے فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا

They will swear unto you, that ye may be pleased with them but if ye are pleased with them, Allah is not pleased with those who disobey.

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾

- فرمایا جارہاہے کہ پہلے تو وہ تمہیں درگزر کرنے پر مائل کرینگے تاکہ تم ان کے اعمال پر انھیں کوئی سزا نہ دو اور اگر تم میں سے کچھ لوگوں نے تھوڑا سا بھی مروت کا سلوک کیا تو وہ قسمیں کھا کھا کر کوشش کریں گے کہ تمہیں کسی حد تک راضی کرلیں
- مسلمانوں کو بتایا جارہاہے کہ اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ ان بدعہدوں سے راضی ہونے والا نہیں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ یہ لوگ نہ صرف جھوٹ بولتے ہیں بلکہ جھوٹی قسمیں بھی کھاتے ہیں ان کا حقیقی کردار ایک مومن کا نہیں بلکہ بدعہد اور بد اطوار آدمی کا کردار ہے۔
- اللہ تو اسی وقت راضی ہوگا جب یہ اپنی توبہ اور اصلاح اور اپنے اعمال سے اس کو راضی کریں

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ - دیہاتی (بدو) لوگ زیادہ سخت ہیں

كُفْرًا وَّ نِفَاقًا - بلحاظ کفر کے اور نفاق کے

وَّ اَجْدَرُ - اور (وہ) اسی لائق ہیں | جَدَرَ : لائق ہونا | اَجْدَرَ : بہت لائق ہونا مبالغہ

اَلَّا يَعْلَمُوْا (اَن لَا) - کہ وہ نہ جانیں

حُدُوْدَ مَآ - اس کی حدود کو جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ - اتارا ہے اللہ نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ - اپنے رسول پر

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - اور اللہ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

یہ بدوی عرب کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور ان کے معاملہ میں اس امر کے امکانات زیادہ ہیں کہ اس دین کے حدود سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکیم و دانا ہے

The Arabs of the desert are the worst in Unbelief and hypocrisy, and most fitted to be in ignorance of the command which Allah hath sent down to His Messenger: But Allah is All-knowing, All-Wise

محمد اقبال

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ کُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا یَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ

خدا کے غضب کا سبب کفر و نفاق

- یہ اعراب جن کے بارے میں فرمایا گیا کہ اگر مسلمان ان سے راضی ہو بھی جائیں تو اللہ ان سے راضی نہ ہوگا یہ اپنے کفر و نفاق میں دوسری کی نسبت سخت تر ہیں
- نہ انہوں نے نبی ﷺ اور صالحین کی صحبت اٹھائی اور نہ کتاب الٰہی کے حدود حرام و حلال سے آگاہ ہونے کی کوشش کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کفر و نفاق کی بیماری کا حملہ سب سے زیادہ سخت ان پر ہوا
- اگر انہیں ایمان عزیز ہوتا تو یہ اپنی اصلاح و تربیت کے لیے نبی ﷺ اور صالحین سے ربط رکھتے اور اپنے ایمان اور علم کو برابر ترقی دیتے رہتے
- انھوں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یا مسلمانوں سے مل جل کر دین سیکھنے کی کوشش نہیں کی اگر ایسا کرتے تو ممکن ہے کہ ان کے اندر تبدیلی واقع ہوتی اور ان کے اکھڑپن میں تبدیلی آتی

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّیَتَرَبَّصُ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ - اور دیہاتی بدوؤں میں سے

مَنۡ یَّتَّخِذُ - وہ بھی ہیں جو بناتے ہیں

مَا یُنۡفِقُ - اس کو جو وہ خرچ کرتے ہیں

مَغۡرَمًا - ایک چٹی (جرمانہ) غرام : مفت کا تاوان یا جرمانہ

وَّیَتَرَبَّصُ - اور انتظار کرتے ہیں

بِکُمُ - تمہارے لیے

الدَّوَآئِرَ - گردش (زمانہ) کا دائِرَۃ کی جمع دَارَ یَدُوۡرُ، دَوۡرًا : چکر لگانا

دائِرَۃ : کے مفہوم کا اطلاق - گردشِ زمانہ کے مصائب پر بھی - اور پھر زمانے پر بھی

عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾

عَلَيۡهِمۡ - ان پر ہی ہے

دَآئِرَةُ السَّوۡءِ - برائی کی گردش

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

سَمِيۡعٌ - سب کچھ سننے والا

عَلِيۡمٌ - سب کچھ جاننے والا ہے

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ
الدَّوَآئِرَ ۗ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

اور بعض بدوی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں انہیں پر بری گردش آئے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

Some of the Bedouins take what they expend for a fine, and await the turns of fortune to go against you. Theirs shall be the evil turn; God is All-hearing, All-knowing.

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ

- نفاق میں ان کی شدت کا عالم یہ ہے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت بد خواہ ہیں اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی ضرورتوں کے لیے ایک پیسہ خرچ کرنا بھی ان پر گراں تھا
- زکوٰۃ، عشر وغیرہ کی ادائیگی جو اسلامی نظام حکومت کے تحت ان پر عائد ہوتی ہے یہ لوگ اس کو تاوان سمجھتے ہوئے بڑی ناگواری سے ادا کرتے ہیں
- مسافروں کی ضیافت و مہمانداری کا جو حق ان پر عائد کیا گیا ہے وہ ان کی بری طرح کھلتا ہے۔ اور اگر کسی جنگ کے موقع پر یہ کوئی چندہ دیتے ہیں تو اپنے دلی جذبہ سے رضائے الٰہی کی خاطر نہیں دیتے بلکہ بادل ناخواستہ اپنی وفاداری کا یقین دلانے کے لیے دیتے ہیں
- یہ بدو لوگ ایسے حالات کے انتظار میں اور خواہش رکھتے تھے کہ مسلمان کسی افتاد کا شکار ہوں اور ان کی قوت کمزوری میں بدلے تو ہم فوراً اطاعت کا قلادہ گلے سے اتار پھینکیں
- نبی کریم ﷺ کی وفات کے فوراً بعد یہی کچھ ہوا جن حالات کی یہاں خبر دی گئی